© rasailojaraid.com

پروفیسر محمد اکرام تائب

پھولوں کی یوں تو پتیاں برسا رہے ہیں لوگ

اب پھر شکست خوردوں کو اکسا رہے ہیں لوگ
اب پھر وفا کے دام میں الجھا رہے ہیں لوگ
کہتے ہیں اب کے آپ ہوجائیں گے کامیاب
اب پھر نیا مکان بھی بکوا رہے ہیں لوگ
آتا ہے جو بھی کہتے ہیں ہم ساتھ ہیں ترے
ہر اک کو سبز باغ اب دکھلا رہے ہیں لوگ
میلہ لگا ہوا ہے گھر امیدوار کے
اب صبح وشام کھانا یہیں کھا رہے ہیں لوگ
چاول لئے تھے میں نے جو شادی کے واسطے
زردہ انہی سے روز اب پکوا رہے ہیں لوگ
وعدہ کیا تھا کس سے دیا ووٹ کس کو ہے
سچ بولنے سے دوستو شرما رہے ہیں لوگ
چندہ تو لے رہے ہیں وہ مسجد کے نام پر
اپنا نیا مکان بھی بنوا رہے ہیں لوگ
اب دیکھنا ہے ووٹ بھی دیتے ہیں یا نہیں
پھولوں کی یوں تو پتیاں برسا رہے ہیں لوگ
پھرتے ہیں ووٹ مانگتے تائب گھروں میں آج
پہلے ہی جن کو دے کے اب پچھتا رہے ہیں لوگ

© rasailojaraid.com